

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد پیدا ہوئے خدا ہی پاک کون  
نور یوں اپنے نبی پر پیدا کیا  
محمد پاک برتر رسول  
قصہ نادر سنو ان کا  
ان سینہ ہو شہر غریب کے نقل  
حق نے جب وہ بادشاہ و مانفک کیا  
بچہ او کون چاہی کہ وہ ب اہا  
نہ سون منگتا تھا دعا و وحی  
نہ اپنا فضل جب او سپر کیا  
نہ او سکی نام را کہیں کر کہ دل  
ورش لینے پیار یوں کرنے لگی  
بس برس چو دانہ لہو آئیا  
بس دن اپنے سنی بنا لگی سکوت  
وہ یوں اب جہات ان ان ار

کی شرف بخشیا ارشت خاک کون  
شرف بخلق نیشہ انکون دیا  
وہ کون جنگی کیا سینے قبول  
ہو لیا ہون میں بری سے شان کا  
بادشاہ او کسی شہر بنانے تھا عقل  
دولت و نعمت او سے بچد دیا  
لیکن او کے کہنے فرزند نہ تھا  
آرزو فرزند کیا کہتا تھا مدام  
یکے پر بقیہ تہ او کون دیا  
چاند اور سورج ہو کر دونو بخل  
کوئی علم باتے رہا میں اس انکی  
علم ہو کر حکمت ہر سب بائیا  
کہنے میں یوں کہا کو کر و تہ  
تاقیمت لکھتے اس کے ہر

نیل پر غمگن الم کار کہ نشان  
شکر پیدا دو نکون سپہ ہوا  
نورنگی فوجان ملا کر خاص عام  
کا کرتا نقار ادمہ دم  
نور فوجان حراول سو پکار  
نصف خود بیکے چلین تو ہر ہلا  
سنگ دستے سپاہر بی نظیر  
سنگ اوس فوجوں کے ایک تار  
شکر دستے کر کہ آنکی آبی ہین  
ہین سپاہر سنگ اس ذات ہین  
فوج سب کہتی تھی ای پروردگار  
باپنچ شکل ہر اسکے ہارت ہین  
خوب ہر استہارتے شہر بیکے ہائی  
عقل بیکے کہ حراول کے او پاس  
خسکی فوجا نکھاتا غلبا ہرا

بزار بیکے ہیشا با فیل ہات  
دلینے اپنے فوجی کو سپہ ہور  
خاص ہر دربار انتظاری کے تمام  
حسن ہون کرنے جلیبا کہ کسٹم  
خسکی فوجان ہوی ہین شکار  
کسے ہر سب فوج حراول دل مند  
دمہ دم اگر لکھتے ہین او ہر  
ناوک انداز ان او کسے نیز باز  
فوج پر تمنا کے او چل آبی ہین  
کیوں بچیکا ہون اور سنگی ہاتھوں  
خسکی انکی رہیگا کیوں قرار  
بات آبی ہر کیوں اس ہارت ہین  
جلد جا اپنے حراول کون مند ہی  
دیکھتا ہر فوج سب اپنے او پاس  
کیا سکت کوئی اس انکی ہر ہلا

حسن کون دین کی کو تبت کی  
 صحتی ہو گن ازون کے تران  
 یا ایی اسوفا سب کون ملا  
 درکت سب تجین قادر الجلال  
 یو بی پتا بر صفا مبتلا  
 جو بر بل مل بیست صبح و شام  
 بر محمد پاک در تر از رسول  
 یا ایی خاتم او پر کر کرم  
 شو سون رکعت پتا خاتم نبر

عیش ہو عشرت سون تب دون  
 دل پیا آب حیات او بعد زمان  
 خنجر امید یون دلی کو لا  
 یون بی کرتا بر غرض تجون نال  
 یا ایی بیک او سکون ہی ملا  
 آرزو رکعت ایون یون دین بر  
 او سب رحمت سون یون یون کرنا  
 رکعت بر دو نیکی میدا نین شرم  
 جو سنا تپا یو فقہان سر بر

<p>سلام علیہ</p>	<p>انوار دکنی سے لیا تمام</p>	<p>نوشتہ</p>
<p>مستطاب</p>	<p>فضل سون مقنی کیا میری سلام</p>	<p>میں</p>